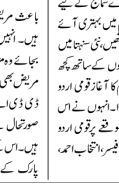

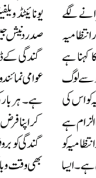

اساتذہ کے ٹرانسفر آرڈر کو فوری واپس لیا جائے

7 دن میں رپورٹ پیش کی جائے، وزیر تعلیم آتشی نے سکریٹری تعلیم کو سخت ہدایات جاری کیں

☆وزیر تعلیم کی اجازت کے بغیر ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے اسکول میں 10 سال سے زائد تعینات اساتذہ کے لازمی تبادلے کا حکم جاری کیا تھا۔

☆سکریٹری تعلیم کو یقینی بنانا چاہئے کہ مستقبل میں وزیر انچارج کی اجازت کے بغیر ایسا کوئی فیصلہ نہ لیا جائے۔

نئی دہلی(ایس این بی) وزیر تعلیم آتشی نے سکریٹری تعلیم کو دہلی کے سرکاری اسکولوں میں طویل عرصے سے تعینات اساتذہ کے تبادلے کے احکامات واپس لینے کی ہدایت جاری کی ہے۔ حال ہی میں وزیر تعلیم کی اجازت کے بغیر ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے ایک اسکول میں 10 سال سے زائد عرصے سے تعینات اساتذہ کی لازمی ملازمت کو ختم کردیا ہے۔ منتقلی کے لیے سرکلر جاری کردیا ہے۔ اس کے تحت 10 سال سے زائد عرصے سے ایک ہی اسکول میں کام کرنے والے تمام اساتذہ کو لازمی طور پر ٹرانسفر کے لیے درخواست دینے کی ہدایت کی گئی تھی اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں انہیں ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی جانب سے کسی دوسرے اسکول میں ٹرانسفر کردیا جائے گا۔ محکمہ کی جانب سے جاری اس سرکلر سے اساتذہ میں کافی غصہ پایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں اساتذہ کے ایک وفد نے پیر کو وزیر تعلیم آتشی سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ اس حوالے سے وزیر تعلیم نے کہا کہ ایک استاد اور اس کے طالب علم کے درمیان ایک منفرد رشتہ ہوتا ہے جو کئی سالوں کے اعتماد پر قائم ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال میں صرف ایک تنگ انتظامی پہلو اساتذہ کے ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں تبادلے کی وجہ نہیں ہوسکتا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں اساتذہ اور طلبہ کے درمیان تعلقات کو مزید بہتر بنانے اور بہتر تعلیمی ماحول کے لیے ضرورت سے زیادہ ٹرانسفر کے نقصان دہ عمل کو روکنے کے لیے بھی کہا گیا ہے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی قیادت میں تعلیم دہلی حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں ہم نے دہلی کے تعلیمی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے انتھک محنت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ استاد کسی بھی اسکول کے نظام کا سب سے اہم حصہ ہوتا ہے اور دہلی حکومت کی یہ کوشش ہے کہ اساتذہ کی صلاحیت اور اعتماد کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کرے اور ایسا کوئی کام نہ کیا جائے جس سے ان کے وقار کو ٹھیس پہنچے۔ ایسے میں ایسا فیصلہ، جہاں ایک انتظامی حکم کے تحت اسکول میں 10 سال مکمل کرنے والے تمام اساتذہ کا یکے بعد دیگرے تبادلہ کیا جانا بہتر عمل نہیں، اس لئے اسے فوری طور پر واپس لیا جائے۔ وزیر تعلیم آتشی نے اس سلسلے میں سکریٹری تعلیم کو سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لیا جائے اور کسی بھی استاد کا تبادلہ نہ کیا جائے کیونکہ وہ 10 سال سے زیادہ عرصے سے کسی خاص اسکول میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کا بھی حکم دیا۔ مستقبل میں دہلی کے سرکاری اسکولوں میں کسی بھی استاد کے حوصلے یا کام کے حالات کو متاثر کرنے والا کوئی بھی ایسا فیصلہ ان کی رضامندی کے بغیر نہیں لیا جانا چاہیے۔ اور اس کی کارروائی کی رپورٹ اگلے 7 دنوں میں پیش کی جائے۔

این ایم ایف اور پی سی آئی کے اشتراک سے میڈیکل چیک اپ کیمپ

نیشنل میڈیکل فورم نے 24X7 سینے کے درد کی ہیلپ لائن کا آغاز کیا

نئی دہلی(ایس این بی) نیشنل ڈاکٹرز ڈے کے موقع پر نیشنل میڈیکل فورم اور پریس کلب آف انڈیا کے اشتراک سے پریس کلب کے ممبران کیلئے مفت میڈیکل چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سنجیون اسپتال کے زیر اہتمام کیمپ میں 200 سے زیادہ صحافیوں نے اپنا میڈیکل چیک اپ کروایا۔ کیمپ میں ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، موٹاپا، دل کی بیماری، ای این ٹی (کان، ناک اور گلے)، جوڑوں کے درد اور سرجیکل چیک اپ سمیت صحت سے متعلق مختلف بیماریوں کا احاطہ کیا گیا، ان چیک اپ کے علاوہ بلڈ شوگر، ہیموگلوبن (ایچ بی)، ای سی جی (الیکٹرو کارڈیوگرام)، آنکھوں کا معائنہ، دانتوں کا چیک اپ جیسے تشخیصی ٹیسٹ بھی کیے گئے۔ اس موقع پر نیشنل میڈیکل فورم کے صدر ڈاکٹر پریم اگروال نے ہندوستان میں خاص طور پر شہری علاقوں میں کورونری شریان کی بیماری کی بڑھتی ہوئی وبا سے سب کو متعارف کرایا۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں دل کی بیماری میں مبتلا تقریباً 25 فیصد لوگوں کی عمر 40 سال سے کم ہے اور دل کے دورے سے مرنے والے تقریباً 50 فیصد لوگوں کی عمر 50 سال سے کم ہے، غلط تشخیص اور مناسب علاج کی کمی زیادہ تر دل کا دورہ پڑنے سے موت واقع ہوتی ہے۔ اس دوران دہلی میڈیکل کونسل کے صدر ڈاکٹر گریش تیاگی، لیڈ ایسوسی ایشن آف انڈیا کے صدر ڈاکٹر رمن پوری، ریٹائرڈ پروفیسر میڈیسن صفدر جنگ اسپتال ڈاکٹر چرنجیت نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے دوران ہارٹ اٹیک کے معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں ہارٹ اٹیک کے بڑھتے ہوئے کیسز کو روکنے کیلئے ضروری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے نیشنل میڈیکل فورم نے 24X7 سینے کے درد کی ہیلپ لائن 18003096096 شروع کی ہے، اس ہیلپ لائن کا انتظام سنجیون اسپتال کے سینئر کنسلٹنٹس کریں گے، جو سینے کے درد کے مناسب انتظام کیلئے رہنمائی فراہم کریں گے، دہلی میں سینے میں درد کا سامنا کرنے والا کوئی بھی مریض ہیلپ لائن ٹول فری پر کال کرسکتا ہے، جہاں ایک ماہر کنسلٹنٹ مریض کی شکایت سنے گا اور مناسب علاج کیلئے قریبی صحت کی سہولت تک پہنچنے میں اسکی مدد بھی کرے گا۔ میڈیکل کیمپ کو کامیاب بنانے میں گوتم لہری، صدر پی سی آئی نے کہا کہ نیشنل میڈیکل فورم اور پریس کلب کے درمیان یہ مشترکہ کوشش صحافیوں کی صحت کو ترجیح دینے کی طرف ایک اہم قدم ہے، جو ایک لازمی حصہ ہیں، ہمارے معاشرے کا ایک اہم کردار ہے۔

خواجہ پیر ضامن نظامی سید بخاری کا سالانہ عرس اختتام پذیر

نئی دہلی (ایس این بی) دارالحکومت دہلی یوں تو قدیم زمانہ سے علم و ادب، تہذیب و تمدن، طریقت و روحانیت کا مرکزِ عظیم رہا ہے، اس میں 22 خواجہ، 40 ابدال اور 4 محدث کے علاوہ سیکڑوں اولیائے کرام آرام فرما ہیں انہی بزرگوں میں ایک بڑا نام حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کا بھی شامل ہے، جن کے قدمہائے مبارک کی برکت سے دہلی جگمگا رہی ہے، حضرت نظام الدین اولیاء کے 91 ویں سجّادہ نشین یک جدّی نسبی جانشین شمس المشائخ ضامن ملت حضرت خواجہ پیر ضامن نظامی سید بُخاری اور ان کے جانشین حضرت پیر خواجہ احمد نظامی سید بُخاری کا سالانہ عرس مبارک بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ حضرت کے جانشین ومتولی و درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء کے سجّادہ نشین پیر خواجہ فرید احمد نظامی سید بُخاری کی سرپرستی میں 23 ذی الحجہ بروز اتوار بعد نمازِ عصر منعقد ہوا۔ بعد نمازِ عصر درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء سے چادروں کا جلوس درگاہ حضرت ضامن ملت میں حاضر ہو، چادر پوشی کے بعد قل شریف درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء کی مسجد کے امام سید منہاج الاسلام نظامی کی دعا پر مکمل ہوا، بعدہ محفلِ سماع ہوئی، بعد نمازِ مغرب حضرت ضامن ملت کے صاحبزادے پیرزادہ سید سراج مدنی نظامی نے حضرت کی سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے مختصر خطاب کیا اُس کے بعد آنے والے تمام زائرین کو لنگر نظامی پیش کیا گیا، بروز پیر بعد نمازِ فجر جامعہ حضرت محبوب الٰہی کے بانی وناظم اعلیٰ مولانا جنید عالم قادری نظامی و جامعہ کے تمام طلباء واساتذہ اور حضرت کے مریدین نے مل کر قرآن خوانی کی، جس میں سید عظیم القدر قادری و سید عزیز نظامی کی صحت یابی کے لیے خصوصی دعا ہوئی۔ محفل میں خواجہ سید شریف نظامی، ڈاکٹر سید سلیم نظامی، سید انفال نظامی، سید خورشید نظامی، سید عبد الرحمٰن نظامی، سید طلحہ نظامی، سید نجمی نظامی، ڈاکٹر سید طیب نظامی، سید جعفر نظامی، سید صادق نظامی، سید التمش نظامی، سید امین نظامی، سید ادیب نظامی، سہیل خان ایڈووکیٹ، اظہر مسعودی، صوفی علی شیر نظامی، معین الدین نظامی، غلام مصطفیٰ نظامی کے علاوہ کثیر تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی جامعہ حضرت محبوب الٰہی کے تمامی طلباء نے مہمانوں کی تہ دل سے ضیافت فرمائی۔

سٹی پبلک لائبریری مسجد شاہ گل صدر بازار میں تقریب

نئی دہلی(ایس این بی) سٹی ایجوکیشن اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ (CEACT) کی جانب سے سٹی پبلک لائبریری مسجد شاہ گل (صدر بازار) میں سہ روزہ ایک سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں اہل علاقہ اور فصیل بند شہر کے بچوں نے حصہ لیا۔ وہیں بچوں کی حوصلہ افزائی اور انہیں اعزاز سے نوازنے کیلئے ایک تقریب بھی منعقد کی گئی، جس میں مہمان خصوصی کے طور پرالائنس فار ایجوکیشن اینڈ اکنومک ڈیولپمنٹ آف انڈر پریویلج کے سی ای او سید محمود اختر اور پروجیکٹ افسر محمد عمیر نے شرکت کی۔ سی ای اے سی ٹی کے صدر محمد شریف الدین قریشی نے مہمان خصوصی کو پھولوں کا گلدستہ اور شال دیکر اور محمد عمیر کو ایک مومینٹو دیکر ان کا استقبال کیا۔ بچوں کو خطاب کرتے ہوئے محمود اختر نے کہا کہ بچے صرف پڑھائی میں ہی نہیں بلکہ اپنے اندر خود اعتمادی بھی لائیں تاکہ وہ آنے والے دور کا بھی مقابلہ کر سکیں۔ وہیں انہوں نے بچوں کے سمر کیمپ کے نتائج اور ڈرائینگ دیکھ اور پروگرام میں موجود سٹی لائبریری کی خواتین ممبران اور ان کے پروگرام کو چلانے اور سنبھالنے کو لے کر بھی خوشی کا اظہار کیا۔

پروگرام میں بچوں کی عزت افزائی کی گئی اور انہیں اعلی تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا۔ عافیہ شہزان نے پروگرام کی شروعات کی اور لائبہ ناصر نے انکا ساتھ دیا اور انگریزی میں لکھی ہوئی اپنی شاعری بھی پیش کی۔ اس موقع پر سوسائٹی کے ممبرز محمد نسیم، اخلاق قریشی، محمد جاوید احمد، سلطان غازی، رضوان قریشی، فرح ناز، ممتاز، شمائلہ، زرتاب، عظمہ، صائمہ، ذکراہ، خوشی ظہیر، روبی ودیگر ممبران بھی موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے سندر نگری اور نیو سیماپوری علاقے کا دورہ کیا

کونسلر اور ڈپٹی کمشنر نے سندر نگری کے پمپ

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن کے سندر نگری وارڈ سے عام آدمی پارٹی کی میونسپل کونسلر اور اسٹینڈنگ کمیٹی ممبر موہنی جینوال نے دہلی میونسپل کارپوریشن کے شاہدرہ نارتھ زون کے ڈپٹی کمشنر کرنل ونود کمار کے ساتھ سندر نگری اور نیو سیماپوری علاقے کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ان کے ساتھ سینی ٹیشن سپرنٹنڈنٹ برہم پرکاش شرما، چیف سینی ٹیشن انسپکٹر سیتا رام گپتا، جونیئر انجینئر ونت شرما، اسٹنٹ سینیٹیشن انسپکٹر راجکمار سولنکی، ملیریا انسپکٹر رامیشور شرما، ایس او ہارٹیکلچر وشال، جونیئر انجینئر الیکٹرک وپن بنسل اور علاقائی عام آدمی پارٹی کے کارکنان شامل رہے۔ کارپوریشن ہاؤس، سرکشا نرسنگ ہوم روڈ اور نیو سیماپوری کے قبرستان روڈ، اسٹیٹ بینک کے قریب واقع ڈھلاؤ گھر اور سی بلاک نیو سیماپوری میں واقع کمیونٹی کی خستہ حال عمارت کا دورہ کیا۔ دورے کے بعد ڈپٹی کمشنر نے کارپوریشن کے افسران اور محکمہ صفائی کو صفائی کے نظام کو بہتر بنانے، برسات کے موسم میں پمپ چلانے اور ٹوٹے ڈھلوان اور کمیونٹی ہال کا مسئلہ حل کرنے کے لیے کارروائی کرنے کا حکم دیا۔

'نئے 3 فوجداری قوانین' پر قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان میں خصوصی خطبہ

نئی دہلی (ایس این بی) نئے 3 فوجداری قوانین کے تعلق سے واقفیت اور بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر جسولہ، نئی دہلی میں ایک خصوصی خطبے کا اہتمام کیا گیا، اس اہم موضوع پر ماہر قانون خواجہ عبدالمنتقم نے کہا کہ ان قوانین کو جاننا ہر شہری کے لیے ضروری ہے، انھوں نے کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم جو آج سے نافذ العمل ہوگئے ہیں وہ دراصل مجموعہ تعزیرات بھارت، مجموعہ ضابطہ فوجداری اور قانون شہادت کا نقش ثانی ہیں۔ بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کا پہلے نام انڈین پینل کوڈ، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا 2023 کا کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور بھارتیہ ساکشیہ سنہتا 2023 کا نام انڈین ایویڈنس ایکٹ تھا۔ انھوں نے کہا کہ قانون شہادت (انڈین ایویڈنس ایکٹ) کا اطلاق محض فوجداری نہیں بلکہ سول اور فوجداری دونوں معاملات میں ہوتا ہے۔ خواجہ عبدالمنتقم نے سامعین کو ان تینوں نئے قوانین کی اہم دفعات کے اہم موضوع سے باور کرایا۔ اس موقع پر انھوں نے سامعین کے سوالات کا تشفی بخش جواب بھی دیا۔ ان تینوں قوانین کے متعلق موجودہ چیف جسٹس کا کہنا ہے کہ یہ قوانین ہمارے سماج کے لیے Moment Watershed ہیں اور ان قوانین کے نفاذ سے ہمارے فوجداری نظام میں بہتری آئے گی۔ خواجہ عبدالمنتقم نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ آئی پی سی میں 511 دفعات تھیں، نئی سنہتا میں 356 دفعات ہیں، ان میں 175 دفعات پرانی آئی پی سی سے لی گئی ہیں مگر کچھ تبدیلیوں کے ساتھ کچھ دفعات کو حذف کردیا گیا ہے اور 8 نئی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ قبل ازیں پروگرام کا آغاز قومی اردو کونسل کی اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی کے تعارفی کلمات سے ہوا۔ انھوں نے اس موقعے پر مشہور قانون داں خواجہ عبدالمنتقم اور 3 نئے قوانین کا تعارف پیش کیا۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایڈمن) محمد احمد، ریسرچ آفیسر شاہنواز محمد خرم، ریسرچ آفیسر، انتخاب احمد، ریسرچ آفیسر ڈاکٹر مسرت اور محترمہ ذیشان کے علاوہ کونسل کے تمام اراکین موجود تھے۔

فتح نگر وارڈ کے کئی پارکوں کے باہر کوڑے کے انبار

غلاظت کے سبب لوگ پارکوں میں آنے سے کرتے ہیں گریز

نئی دہلی (ایس این بی) فتح نگر وارڈ کے پارک کی حالت خراب ہے۔ جھیل والا پارک کے قریب والی سڑک گندگی اور بدبو کے باعث کافی خراب ہوگئی ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ بارش کے بعد اس کی صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے۔ گندگی کے ڈھیر ہیں اور بارش کے پانی سے بھرے ہوئے ہیں۔ جس پر لوگوں کا کہنا ہے کہ پارک کے باہر کوڑا کرکٹ اور پانی جمع ہونے سے بدبو آتی ہے۔ لوگوں کا الزام ہے کہ اس سڑک پر محلّہ کلینک کے باہر گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، یہاں سے اٹھنے والی بدبو کے باعث مریض اور ان کے لواحقین بھی پریشان ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ یہاں علاج کرانے کی بجائے وہ مزید بیمار ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مریض بھی کلینک آنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ڈی ڈی اے کے دھنپتوار پارک کے باہر بھی یہی صورتحال ہے، جہاں گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ڈی ڈی اے کے دھنپتوار پارک کے باہر بھی گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ گندگی اور بدبو کے باعث سیر کے لیے آنے والے لوگ اس پارک میں آنے سے کترانے لگے ہیں۔ شہریوں کا الزام ہے کہ حکومت اور انتظامیہ اس طرف کوئی توجہ نہیں دے رہی۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو گندگی اور بدبو سے لوگ بیمار پڑ سکتے ہیں لیکن حکومت اور انتظامیہ کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے۔ علاقائی آر ڈبلیو اے کا الزام ہے کہ اس سلسلے میں انہوں نے حکومت اور انتظامیہ کو آگاہ کیا تھا لیکن کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ وبا کے پھیلنے کا انتظار کررہے ہیں۔ یونائیٹڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن سی بلاک ہری نگر کے صدر دنیش جین کا الزام ہے کہ ان پارکوں کے باہر گندگی کے ڈھیر کے بارے میں انہوں نے کئی بار عوامی نمائندوں کو آگاہ کیا ہے لیکن کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ ہر بار کی طرح عوامی نمائندے نشستیں دے کر اپنا فرض پورا کرتے ہیں۔ پارک کے باہر پھیلی گندگی کو بروقت صاف نہ کیا گیا تو علاقے میں کسی بھی وقت وبا پھیل سکتی ہے۔

بقیہ: وزیراعظم مودی ملک میں خوف

اپوزیشن لیڈر کے ان حملوں پر حکمراں پارٹی نے ہنگامہ کھڑا کردیا اور بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگانے شروع کردیے، جس پر مسٹر گاندھی نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد 'جے آئین' کہہ کر جواب دیا۔ دورانِ تقریر راہل گاندھی نے ایوان میں شیو کی تصویر دکھائی اور کہا کہ ہم شیو کی پناہ میں ہیں۔ اس سے ہمیں مشکل حالات سے لڑنے میں مدد ملی۔ شیو کے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ شیو نے زہر پی لیا تھا اور نیل کنٹھ ہو گئے تھے۔ ہم نے اس سے سبق سیکھا اور زہر پیتے رہے۔ شیو کی علامتوں کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بائیں ہاتھ میں ترشول ہمیں عدم تشدد کا پیغام دیتا ہے، یہ اگر دائیں ہاتھ میں ہوتا تو تشدد کی علامت بن جاتا۔ ایوان میں بھگوان شیو کی تصویر دکھانے پر جب اسپیکر نے انہیں روکا تو انہوں نے پوچھا کہ کیا بھگوان شیو کی تصویر نہیں دکھائی جاسکتی۔ بھگوان شیو ابھے مدرا میں ہوتے ہیں۔ گرونانک جی ابھے مدرا میں ہوتے ہیں۔ ابھے مدرا میں بھگوان مہاویر کی تصویر بھی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ تمام عظیم انسانوں نے عدم تشدد کی بات کی، خوف کو ختم کرنے کی بات کی اور کہا کہ مت ڈرو، ڈراؤ مت۔ ابھے مدرا کا مطلب ہے ڈرو نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب دوسری تصویریں دکھائی جاتی ہیں تو بھگوان شیو کی تصویر دکھانے میں کیا حرج ہے؟ شیو شکتی ہے اور ترشول شکتی کی علامت ہے اور شیو جی کا ترشول عدم تشدد کی علامت ہے، لیکن جو خود کے ہندو ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ تشدد کرتے ہیں اور نفرت پھیلاتے ہیں۔ عدم تشدد ہماری علامت ہے۔ اس پر حکمراں جماعت کے ارکان کھڑے ہوگئے اور ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ 'تیر دل پر جا کر لگا ہے، اس لیے وہ چیخ رہے ہیں'۔ مسٹر مودی نے اس پر مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کا پورے ہندو سماج پر تشدد کرنے کا الزام ایک سنگین موضوع ہے۔ مسٹر گاندھی نے واضح کیا کہ صرف بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ہی پورا ہندو سماج نہیں ہے۔ مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے کہا کہ پورے ہندو سماج کو پرتشدد نہیں کہا جا سکتا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تشدد کی بات کرتے ہیں اور آئینی عہدہ پر فائز شخص کا تشدد کو کسی مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ انہوں نے ایمرجنسی اور دہلی میں سکھ فسادات کی بھی یاد دلائی اور اپوزیشن لیڈر سے پورے ملک سے معافی مانگنے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں قواعد پر عمل کیا جانا چاہئے۔ بی جے پی کے نشی کانت دوبے نے کہا کہ آئین کسی مذہب پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دیتا، اس لیے اپوزیشن لیڈر کو معافی مانگنی چاہیے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان اسپیکر برلا نے کہا کہ ایوان کا وقار ہے، اس لیے بولتے وقت باوقار الفاظ کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تحمل سے بات کریں، کسی مذہب پر مداخلت نہ کریں اور کرسی پر مائیک بند کرنے کا الزام لگانا درست نہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ہندو کبھی نفرت اور تشدد میں ملوث نہیں ہوتے ہیں، لیکن بی جے پی 24 گھنٹے خوف پھیلا رہی ہے اور تشدد اور نفرت کو فروغ دے رہی ہے۔ اجودھیا کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ اجودھیا نے اس الیکشن میں بی جے پی کو پیغام دیا ہے۔ فیض آباد سیٹ سے منتخب اودھیش پاسی سے ہاتھ ملاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اجودھیا کے لوگ خوفزدہ ہیں۔ اجودھیا کے غریب شہریوں کی دکانیں اور مکانات گرائے گئے اور انہیں کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ اجودھیا کے غریب باشندوں کو افتتاحی پروگرام کے قریب بھی نہیں آنے دیا گیا اور اڈانی-امبانی جیسے امیر لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ اس کی وجہ سے اجودھیا نے انتخابات میں یہ پیغام دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں مسٹر گاندھی نے دعویٰ کیا کہ ان کی ٹیم نے دوبار سروے کرایا تھا کہ آیا وہ اجودھیا سے الیکشن لڑ سکتے ہیں، لیکن ان کے مشیروں نے بتایا کہ مسٹر مودی اجودھیا میں ہار سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ وارانسی واپس چلے گئے، جہاں سے وہ کسی طرح بچ نکلے۔ انہوں نے اجودھیا کے لوگوں کو ڈرایا، ملک کے لوگوں کو خوفزدہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر نے مسٹر مودی پر بھی حملہ کیا اور کہا کہ مسٹر مودی کا پرماتما سے براہ راست تعلق ہے اور ایک انٹرویو میں انہوں نے خود کو نان بایولوجیکل بتایا ہے اور انہیں لگتا ہے کہ گاندھی جی مر چکے تھے اور ملک کو ان کے بارے میں فلم گاندھی سے معلومات ملی۔ مسٹر گاندھی نے حکمراں پارٹی پر اگنی ویر اسکیم لا کر ملک کی سرحدوں کو خطرے میں ڈالنے اور ملک کے نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کا الزام لگایا۔ اگر اگنی ویر مارا جاتا ہے تو اسے نہ شہید کا درجہ ملتا ہے اور نہ ہی اسے کوئی پنشن یا معاوضہ ملتا ہے۔ اس پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ان کے الزامات کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگنی ویر جیسی اسکیم امریکہ اور برطانیہ میں بھی چلتی ہے۔ اسے ہندوستان میں 158 تنظیموں سے مشاورت کے بعد لایا گیا ہے اور اگنی ویر کی شہادت پر اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے دیے جاتے ہیں۔ بے روزگاری کے مسئلہ پر مسٹر گاندھی نے کہا کہ ایم ایس ایم ای ٹھپ ہوکر رہ گئے ہیں۔ انکم ٹیکس، جی ایس ٹی وغیرہ سے چھوٹے تاجروں کو ختم کرکے ارب پتیوں کی مدد کرنے کا کام کیا گیا ہے۔ اسی لیے ڈیمونی ٹائزیشن کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ہم گجرات اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دیں گے۔ نیٹ امتحانات امیر بچوں کیلئے ہیں۔ غریب ہونہار بچوں کیلئے کچھ نہیں ہے۔ مسٹر گاندھی نے زرعی پالیسی کے حوالہ سے حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کو سڑکوں پر لانے کا کام کیا ہے۔ کسان حکومت سے کم ازکم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت کا مطالبہ کررہے تھے لیکن حکومت کسانوں کو دہشت گرد کہہ رہی ہے، جس کی وجہ سے کسانوں کو احتجاج کرنا پڑا۔ کسانوں کیلئے کالے قوانین بنائے گئے، جس کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور دباؤ میں آکر یہ قانون واپس لینے پڑے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے مسٹر گاندھی کے کم ازکم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے بارے میں الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ غلط بول رہے ہیں۔ کسانوں کو ایم ایس پی دیا جارہا ہے، جبکہ مسٹر گاندھی جھوٹے دعوے کررہے ہیں۔ انہوں نے اقلیتوں پر حملے کا معاملہ اٹھایا تو حکمراں جماعت کی جانب سے ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی، جس پر اسپیکر نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کو قواعد پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے قوانین ارکان نے خود بنائے ہیں اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اسپیکر نے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قائد حزب اختلاف رولز پر عمل کریں۔ اپوزیشن لیڈر نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ اس پارٹی کے اندر خوف کا ماحول ہے، وہیں کانگریس میں گروپ 23 وغیرہ ہیں، جو ہماری پارٹی کے اندر جمہوریت کی علامت ہے لیکن بی جے پی میں ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ملک کے لوگوں نے آپ کو اقتدار دیا ہے اور آپ کو کسانوں اور ملک کے دیگر طبقات کی بات سننی ہوگی۔ ہم اپوزیشن کے ممبر ہیں اور انہیں دشمن کی طرح نہ لیا جائے۔ ایوان کو جارحیت سے نہیں بلکہ مل کر چلایا جاسکتا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ قاعدہ کہتا ہے کہ اگر کوئی رکن ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کوئی غلط اور بے بنیاد بات کہتا ہے اور اس کی تصدیق کا مطالبہ ہوتا ہے تو اس کی تصدیق کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف نے اپنی تقریر میں ایسے بہت سے حقائق کہے ہیں جنہیں حکمراں جماعت کے وزراء نے غلط قرار دیا ہے۔ اس لیے ان کی تصدیق ایوان کی کارروائی کے قواعد کے مطابق کی جائے۔ اس پر اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ تصدیق ہوگی۔

بقیہ: ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے

محترمہ سوراج نے کہا کہ کچھ دن پہلے ایک اپوزیشن لیڈر ایودھیا سے نومنتخب ممبر پارلیمنٹ کو ایودھیا کا راجہ کہہ رہا تھا، یہ اپوزیشن کی راج پسند ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ترنمول کانگریس کی مہوا موئترا نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں بٹھانے کی کوشش میں عوام نے بی جے پی کو مسترد کردیا اور اس کے 63 ارکان کو مستقل طور پر بٹھادیا۔ لوک سبھا میں اس کے ارکان کی تعداد 303 سے کم ہوکر 240 ہوگئی۔ دریں اثنا جب وزیر اعظم نریندر مودی ایوان سے باہر نکل رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 'آپ میری بات سنیں۔ میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ میں جو کہنا چاہتی ہوں، اسے سنیں۔ آپ یہاں ڈھائی گھنٹے بیٹھے رہے اور یہ بھی سنا، جائیے سر۔ انتخابی مہم کے دوران آپ دو بار میرے علاقے میں آئے تھے سر۔ آج تو سنتے جائیے سر'۔ محترمہ موئترا نے کہا کہ 'پچھلی بار جب میں ایوان میں کھڑی ہوئی تو مجھے بولنے کی اجازت نہیں دی گئی اور حکمراں جماعت کو ایک رکن پارلیمنٹ کی آواز کو دبانے کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ مجھے دبانے کی کوشش میں عوام نے آپ کے 63 ایم پی ایز کو مستقل بٹھادیا'۔ انہوں نے کہا کہ 'حالیہ انتخابات کے دوران اور اس سے پہلے، حکمراں پارٹی نے میرا مذاق اڑایا تھا، لیکن عوام نے کرشنا بن کر میری حفاظت کی۔ دروپدی کی طرح میرا بھی لباس اتارا گیا، لیکن عوام میرے لیے کرشن بن گئی'۔ پنچایتی راج کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ کے راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے کہا کہ صدر کا خطاب گزشتہ دس سالوں میں مودی حکومت کے کام کا آئینہ دار ہے۔ شیوسینا (ادھو دھڑے) کے اروند ساونت نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی طرف سے جس طرح کی زبان استعمال کی گئی، اس کو سن کر انہیں دکھ ہوا۔ اس دوران ملک بھر میں نفرت اور مذہبی پولرائزیشن پھیلانے کا کام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کرپشن کو ختم کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن وہ بتائیں کہ مہاراشٹر میں حکومت کیسے بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے 'چار سو پار' کا نعرہ دیا اور لوگوں کو اسٹاک مارکیٹ میں پیسہ لگانے کو کہا اور لوگوں کو 30 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ اس گھپلے کا ذمہ دار کون ہے؟ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) نے کہا کہ ملک یہ بھی جاننا چاہتا ہے کہ ملک پر کتنا قرض ہے۔ بی جے پی کے دھرم ویر سنگھ نے صدر کے خطاب کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں کارگل سے شمال مشرق تک کے علاقوں میں بہترین سڑکیں بنائی گئی ہیں، تاکہ لوگ آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ سکیں۔ ملک کے ہر حصے میں سڑکیں بن چکی ہیں۔ پہلے چنڈی گڑھ سے دہلی پہنچنے میں 6 گھنٹے لگتے تھے، اب دہلی پہنچنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالج ہر ریاست میں بنائے گئے۔ اس طرح کا ہندوستان پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔

این سی ای آر ٹی کی کتابوں کی قلت، وزیر کو لکھا مکتوب

نئی دہلی (ایس این بی) ملک میں کلاس 6 اور کلاس 3 کی کچھ کتابوں کے لیے NCERT کی نصابی کتب کی بڑے پیمانے پر قلت ہے، جس نے ان نوجوان طلبا کی تعلیم کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے جو ساختی اور معیاری تعلیم کے لیے ان نصابی کتب پر انحصار کرتے ہیں۔ ڈی یو سے منسلک دیال سنگھ کالج کے ایسوسی ایٹ پروفیسر راجیو کنور نے کہا کہ نصابی کتب کی کمی نے طلبا اور اساتذہ دونوں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے کیونکہ تعلیمی سیشن کا ایک چوتھائی سے زیادہ وقت ان نصابی کتب کے بغیر گزر چکا ہے۔ کنور نے کہا کہ وزارت تعلیم کو کلاس 3 اور کلاس 6 کیلئے NCERT کی نصابی کتب کی کمی کو پورا کرنے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدام کرنا چاہیے، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ملک کے ہر بچے کو ضروری تعلیمی وسائل تک رسائی حاصل ہو۔ پچھلے نصاب کے فریم ورک پر مبنی NCERT کی نصابی کتابوں کا معیار کم ہوگیا ہے، اور NDA حکومت کے اپنے نصاب کے فریم ورک پر مبنی نصابی کتابیں طلبا اور اساتذہ کو بروقت دستیاب نہیں کرائی گئی ہیں۔ اس معاملے میں، سی پی آئی (ایم) کے ایم پی وی شیوا داسن نے یہ خط وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو بھیجا ہے، جس میں ان سے موجودہ صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

دہلی وقف بورڈ کے تحت قدیم پنج پیران قبرستان شدید بارش سے زیر آب

ایم پی، ایم ایل اے اور کونسلر کی عدم توجہی، سابق میئر فرہاد سوری کی محنت و کوششوں سے پانی نکلوایا گیا: کاشف علی نظامی

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی) گزشتہ دنوں ہوئی تیز بارش کے چلتے جہاں ایک طرف سڑکوں، چوراہوں اور اہم مقامات پر پانی بھر گیا، وہیں لالہ لاجپت رائے روڈ پر واقع قدیمی قبرستان پنج پیران نزد حضرت نظام الدین درگاہ میں بھی بے تحاشہ پانی بھر گیا، بڑی مشکل ومحنت کے بعد وہاں سے پانی نکالا گیا۔ دراصل انتظامیہ اور مقامی نمائندوں کی غفلت کے سبب پورا قبرستان پانی میں ڈوب گیا تھا، جس کی وجہ سے کئی قبریں ڈھ گئیں اور قبروں کی بے حرمتی بھی ہوئی، جبکہ یہاں پر عظیم ہستیوں کی قبریں موجود ہیں۔ بتادیں کہ پنج پیران قبرستان میں بارش کا پانی بھرنے کے بعد ندی یا تالاب جیسا لگ رہا تھا، لہذا قبرستان میں قریب 8,10 فٹ پانی بھر گیا اور شاید یہ پہلی بار ہی ہوا ہے کہ پانی اس قدر بھر گیا ہو کہ درجنوں قبریں مخدوش ہوگئیں۔ وہیں بتایا جاتا ہے کہ ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ اتنی زیادہ بارش ہوئی کہ دارالحکومت میں جگہ جگہ بے تحاشہ پانی بھر گیا، یا پھر لوگوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ مانسون آنے سے قبل دہلی سرکار نے کوئی تیاری نہیں کی تھی، جس کی وجہ سے دہلی کے باشندوں کو شدید دقت اٹھانی پڑی۔ دہلی وقف بورڈ کے تحت پنج پیران قبرستان میں بھرے پانی اور انتظامیہ کی لاپروائی پر بات کرتے ہوئے درگاہ حضرت نظام الدین اولیا کے سجادہ نشین الحاج کاشف علی نظامی نے افسوس کے ساتھ کہا کہ 2 دنوں سے قبرستان پانی سے بھرا رہا، لیکن مقامی ایم پی، ایم ایل اے اور کونسلر نے کوئی توجہ نہیں کی اور بعد میں سابق کونسلر فرہاد سوری صاحب کو مطلع کیا گیا تو انہوں نے فوری بذات خود وہاں پہنچ کر پمپ لگوا کر قبرستان سے پانی نکلوایا۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ ایم ایل اے اور کونسلر کی ذمہ داری تھی، یہاں سے پانی نکلوانے کی، لیکن انہوں نے اس مسئلے پر کوئی دلچسپی نہیں دکھائی، جبکہ دہلی وقف بورڈ کی بھی ذمہ داری بنتی تھی کہ ان کے افسران آتے اور معائنہ کرکے مقامی نمائندوں پر دباؤ بنا کر پانی نکلواتے، مگر وقف بورڈ بھی پوری طرح سے غفلت میں سوتا رہا وہاں سے کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ کاشف نظامی نے یہ بھی کہا کہ پنج پیران قبرستان ایک قدیمی قبرستان ہے، یہاں پر کئی اہم بزرگ اور معزز شخصیات آرام فرما ہیں، یعنی انکی قبریں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلی بار ویسٹ حضرت نظام الدین جیسا پاش علاقہ بھی پانی میں ڈوب گیا تھا، کئی کئی فٹ سڑکیں اور گلیاں پانی سے بھری ہوئی تھیں، بالخصوص جنکے بیس مینٹ یعنی تہہ خانے میں آفس یا رہائش تھی، انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اور انکا کافی نقصان بھی ہوا۔ وہیں سابق میئر فرہاد سوری نے نمائندہ سے کہا کہ میں اس مسئلہ پر کوئی سیاست قطعی نہیں کرنا چاہتا ہوں، مجھے بھی ایک دن اللہ کے پاس جانا ہے اور یہیں قبرستان میں دفن ہونا ہے، لہذا میں نے یہ کام کوئی شہرت پانے یا مقبول ہونے کیلئے نہیں کیا، بلکہ اپنی ذمہ داری کو انجام دیا ہے اور آگے بھی انجام دیتا رہوں گا۔ فرہاد سوری نے مزید کہا کہ حالانکہ مقامی نمائندوں کو توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ آگے سے اس طرح پانی نہ بھرے، اس کیلئے پہلے سے ہی انتظامات کئے جائیں۔